فہرست

لطیفہ ۲۱: اختیار، قضا و قدر، خیر وشر اور صوفیہ کے بعض عقائد سے متعلق مسئلے کی تفصیل ۱
مطلع اوّل یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا: ۶
(۱) کوکب اول: ذات کی تعریف ۷
(۲) کوکب دوم: صفات کا بیان ۱۰
(۳) کوکب سوم: افعال کا بیان ۱۴
مطلع دوم: یعنی نبوت پر ایمان لانا: ۱۸
کوکب اوّل:۔ نبوت کی صنف، خصوصیت، عجائب اور مقدماتِ احکام سے متعلق امور کا بیان ۱۸
کوکب دوم: محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بیان میں ۲۰
مطلع سوم: یعنی آخرت کے دن پر ایمان لانا: ۲۱
کوکب اوّل:۔ روح کی بقایے ابدی ۲۱
کوکب دوم: برزخ، حشر، قیامت اور آخرت کے عمومی احوال پر ایمان لانے کے بیان میں ۲۴

لطیفہ ۲۲: بادشاہت کو ترک کرنے اور تختِ سلطنت کو ٹھکرانے کے بیان میں ۳۱
حضرت قدوۃ الکبراؒ کے والدین اور آپ کی ولادت ۳۲
تحصیلِ علوم ۳۴
قدوۃ الکبراؒ کے عدل وانصاف کا مختصر ذکر ۳۵
عبادت اور حضرت خضر علیہ السلام سے تعلیم حاصل کرنا ۳۷
ترکِ سلطنت اور بشارتِ حضرت خضر علیہ السلام ۳۸
شہرِ بخارا میں آمد ۴۳
اوچہ شریف میں حضرت مخدوم جہانیاںؒ سے ملاقات ۴۴

آپ کا دہلی اور بہار پہنچنا اور شرف الدین منیری کی نمازِ جنازہ میں شرکت کرنا ۴۵
آپ کا حضرت مخدومؒ کی خدمت میں بندور پہنچنا، بیعت کرنا اور جہانگیر کا خطاب پانا ۴۸

لطیفہ ۲۳: مقامِ اشرفی کے تعین اور مراتبِ عالی کا بیان ۶۰
حضرتؒ کی ظفرآباد میں آمد اور حاسدوں کا اعتراض کرنا ۶۵
مسخروں کے نقل کا واقعہ جو زندہ شخص کا جنازہ لائے اور آپ کا کرامت ظاہر کرنا ۶۶
شیخ کبیر کا خواب اور حصول بیعت ۶۷
حاجی چراغِ ہند اور قدوۃ الکبراؒ کا اظہار کرامت ۷۰
حضرت قدوۃ الکبراؒ کا شہر جون پور میں تشریف لانا شہزادوں کا مرید ہونا اور
ملک العلما قاضی شہاب الدین دولت آبادی کا آپ سے ملاقات کے لیے آنا ۷۳
آپ کا روح آباد پہنچنا، کمال جوگی کے مقابلے میں کرامت کا ظاہر ہونا اور خانقاہ تعمیر کرانا ۷۷

لطیفہ ۲۴: امیروں، بادشاہوں، مسکینوں اور محتاجوں سے ملاقات اور سیف خاں کے اوصاف کا بیان ۸۲
سیف خاں کی خوبیوں کا بیان ۹۷

لطیفہ ۲۵: ایمان اور صانع کے اثبات اور صانع کی وحدت پر دلائل اور ازل و ابد
نیز اصولِ شریعت وطریقت کا بیان ۹۹
کفر کی تین قسموں کا بیان ۱۰۹

لطیفہ ۲۶: اربابِ علم و استدلال اور اصحابِ کشف و مشاہدہ دونوں گروہ کی حیرانی اور اہل کشف کے
شوق و حیرت کا ذکر نیز شریعت، طریقت، حقیقت اور وحدت کی بحث جنھیں ایک ہی کہتے ہیں۔ ۱۱۶
حیرت کی تعریف اور اس کی اقسام ۱۱۹

لطیفہ ۲۷: وحدتِ وجود کی دلیلوں اور مرتبۂ شہود کی وضاحتوں کے بیان میں
نیز بعض مشائخ کے وحدتِ وجود سے اختلاف کرنے اور ان کی تردید و تائید کی تفصیل ۱۳۲
مکتوبِ شیخ عبدالرزاق کاشیؒ بنام شیخ علاء الدولہ سمنانیؒ ۱۵۲
جواب مکتوب ۱۵۹

شیخ علاء الدولہ سمنانی کی تحقیق پر قدوۃ الکبرؒا کا تبصرہ ۱۶۴
محی الدین ابن عربیؒ کے قول سے وحدت الوجود کے مسئلے کی تاویل ۱۶۵

لطیفہ ۲۸: توبہ کے بیان میں ۱۷۵
ایک پیر سے چور کے مرید ہونے کا قصہ ۱۷۵
اصحابِ طریقت کی توبہ و انابت کا طریقہ ۱۷۸
کبیرہ گناہوں کی تفصیل ۱۸۰

لطیفہ ۲۹: نماز کی معرفت کے بیان میں ۱۸۴

لطیفہ ۳۰: روزے کی معرفت کا بیان ۱۹۱
ایک عورت کی تمثیلی حکایت جو علاقہ بہار میں تھی ۱۹۲

لطیفہ ۳۱: زکواۃ کا بیان ۱۹۵
حضرت قدوۃ الکبرؒا کی کرامت ۱۹۸

لطیفہ ۳۲: حج و جہاد کا بیان ۱۹۹
اس جوان کا قصہ جو ظاہری حج سے محروم ہوگیا تھا ۲۰۲

لطیفہ ۳۳: امت کے فرقوں کی خصوصیات اور ان کے مذاہبِ کثیرہ کی تفصیل ۲۱۹
صنف اوّل۔ اہل سنت والجماعت کے مذہب کے اعتقاد اور مجتہدوں کے اجتہاد کا بیان ۲۲۰
صنفِ دوم۔ رافضیوں کے بارہ فرقوں کی تفصیل ۲۲۰
صنفِ سوم۔ فرقۂ خارجیہ کے بیان میں ۲۲۱
صنفِ چہارم۔ فرقۂ جبریہ کے بیان میں ۲۲۲
صنف پنجم۔ فرقۂ جہمیہ کے بارہ فرقوں کا بیان ۲۲۲
صنف ششم۔ مرجیہ کے بارہ فرقوں کا بیان ۲۲۳
مراتب انسانی کا بیان ۲۲۴

لطیفہ ۳۴: سفر کے فائدوں اور شرطوں کا بیان ۲۲۷
سفر کے اسباب کا ذکر..................... ۲۳۴

لطیفہ ۳۵: دنیا کے ان عجیب وغریب آثار کے بیان میں جو سیّد اشرف جہاں گیر سمنانی ؒ نے
ملاحظہ فرمائے اور کوہستان معمر کے گونا گوں مقامات جو آپ کے مشاہدے میں آئے ۲۳۷
پہلا معائنہ،شجرالوقواق..................... ۲۳۷
دوسرا معائنہ، جزیرۂ صہف کے حالات..................... ۲۳۸
تیسرا معائنہ۔ ایلاک کے نواح میں شہر کا حال جس میں صرف عورتیں تھیں کوئی مرد نہ تھا..................... ۲۳۹
چوتھا معائنہ۔ سیلان کے سفر میں چیونٹوں کے بادشاہ نے حضرت قدوۃ الکبراؒ کی دعوت کی..................... ۲۴۰
پانچواں معائنہ۔ جبل الفتح کے متوکل درویشوں سے ملاقات..................... ۲۴۱
چھٹا معائنہ۔ ایک پاؤں کے انسان..................... ۲۴۱
ساتواں معائنہ۔گلبر گہ شریف میں قیام کا ذکر..................... ۲۴۲
آٹھواں معائنہ۔ بیت المقدس میں انبیاء علیہم السلام کے مزارات کی زیارت..................... ۲۴۳
نواں معائنہ۔ صالحیۂ دمشق، دمشق کی مسجد میں بارہ ہزار محراب ہیں..................... ۲۴۳
دسواں معائنہ۔کوہِ لبنان، کوہ نہاوند اور کوہ طور کا مشاہدہ۔ شیطان سے ملاقات اور سوال وجواب..................... ۲۴۳
گیارھواں معائنہ۔جبل القدم میں حضرت آدم علیہ السلام کے قدم کی زیارت..................... ۲۴۵
بارھواں معائنہ۔ بصرہ، بغداد شریف اور گاذرون کا سفر..................... ۲۴۵
تیرھواں معائنہ۔ ملک کوہِ قاف اور دیوار سکندری..................... ۲۴۶
چودھواں معائنہ۔ مدینۃ الا ولیا، کوہِ ابواب اور جزیرہ طلسم کا بیان..................... ۲۴۷
پندرھواں معائنہ۔ علاقہ جھنکر کا ذکر اور ولایت خچاق میں ایک درویش سے نعمت پانے کا بیان..................... ۲۴۹
سولھواں معائنہ۔نواحِ عراق میں جبل القرون کی سیر اور شیخ عبداللہ سے ملاقات کا ذکر..................... ۲۵۱
سترھواں معائنہ۔کوہ البہ میں ایک درویش کو خلافت عطا کرنا۔ ملک کا نوروکا سفر اور وہاں ایک جادوگرنی
کے جادو سے قاضی حجت کا گائے بن جانا اور حضرت قدوۃ الکبراؒ کی دعا سے اصل صورت میں آنا..................... ۲۵۲

لطیفہ ۳۶: بزرگوں کے طعام اور ضیافت کا طریقہ، بعض کھانے اور پینے کی چیزوں کے فائدے ۲۵۵
رات کے کھانے کا فائدہ اور ایک پہلوان کا قصہ ۲۵۶
کھانا کھانے کے آداب ۲۵۷
کھانے کو سونگھنے کی ممانعت کا بیان: ۲۵۹
اس عورت کا ذکر جس نے اپنا بیٹا حضرت غوث الثقلین کے سپرد کیا تھا ۲۶۲
ایک بزرگ کا ذکر جنھوں نے خرگوش کا گوشت نہ کھایا ۲۶۳
بادشاہ کی دعوت میں قدوۃ الکبرا کی کرامت کا ذکر ۲۶۴
حضرت قدوۃ الکبرا کی چلہ نشینی کا ذکر ۲۶۵
حضور علیہ السلام کے کھانے اور پینے کی چیزوں کا بیان ۲۶۶
مہمان داری کی فضیلت میں حدیث ۲۷۰
ایک عورت کا قصہ جس نے ایک بزرگ کی دعوت کے لیے بکری ذبح کی تھی۔
اللہ تعالیٰ نے اسے اس کا نعم البدل عطا فرمایا ۲۷۱
جبریلؑ کے جنت سے لائے ہوئے اس ہریسے کا ذکر جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لائے تھے ۲۷۵
پیاز، دھنیا رائی، اسبغول، ہڑ، روغن زیتون، انجیر اور منقّی کے اوصاف کا ذکر ۲۷۶
کھجور، امرود، ککڑی، مچھلی، اور خربوزے کی خوبی، خربوزہ کھانے کا طریقہ
اور بینگن، کدو، گاجر، انار اور انگور کے اوصاف ۲۷۸

لطیفہ ۳۷: اعتکاف کی شرائط، خلوت اور گوشہ نشینی کی حقیقت نیز تجرید اور تفرید کے بیان میں ۲۸۰
خلوت و عزلت اور چلہ کشی کے طریقے کا ذکر ۲۸۶
مردانہ اور زنانہ چلّے کا ذکر ۲۸۶
ایک مکار چلہ کش کا قصّہ ۲۸۷
قیامت کے دن مولا اور بندے کے درمیان معاملے کا ایک عجیب نکتہ ۲۸۹
چلے کے دنوں کے تعین اور ان کی ادائیگی کا بیان ۲۹۰
شرائطِ اعتکاف ۲۹۱
غذا میں کمی کرنا اور طے کا روزہ رکھنا ۲۹۳
تجرید و تفرید کا بیان ۲۹۵

لطیفہ ۳۸: صبح وشام کے وظائف، اہل اسلام کی پانچ نمازوں اورنوافل کا ذکر
نیز ایام متبرکہ اور روزوں میں صوفیہ کی مشہور دعاؤں کے بیان میں ۲۹۷
صاحب الورد ملعون اور تارک الورد ملعون والی حدیث شریف کی شرح ۲۹۸
پہلا شرف ۳۰۰
دوسرا شرف مسبّعات عشر کے ذکر میں ۳۱۰
تیسرا شرف۔ نمازِ اشراق کا بیان ۳۱۳
چوتھا شرف نمازِ زوال اور نمازِ ظہر کا بیان ۳۲۱
پانچواں شرف نمازِ عصر کا بیان ۳۲۲
چھٹا شرف نمازِ مغرب کا بیان ۳۲۲
ساتواں شرف نمازِ عشا کا بیان ۳۲۵
آٹھواں شرف ماہِ محرم کا بیان ۳۳۱
نواں شرف ماہ صفر کا بیان ۳۳۹
دسواں شرف ماہ ربیع الاوّل کی نماز اور دعا کے ذکر میں ۳۴۱
گیارھواں شرف، ماہِ ربیع الثانی کا بیان ۳۴۱
بارھواں شرف، ماہ جمادی الاولیٰ کا بیان ۳۴۲
تیرھواں شرف، ماہِ جمادی الثانی کی نماز اور دعا کا بیان ۳۴۲
چودھواں شرف، ماہِ رجب کا بیان ۳۴۲
پندرھواں شرف، لیلۃ الرغایب کا ذکر ۳۴۳
سولھواں شرف، ماہِ شعبان کا بیان ۳۴۴
سترھواں شرف، ماہ رمضان کا بیان ۳۴۵
اٹھارواں شرف، شب قدر کا بیان ۳۴۸
انیسواں شرف، ماہِ شوال کا بیان ۳۵۱
بیسواں شرف۔ ذکر نوافل واداعیہ ماہ ذی القعدہ ۳۵۲
اکیسواں شرف۔ ماہ ذی الحجہ کا بیان ۳۵۲

فہرست

لطیفہ ۳۹: عشق اور اس کے درجات کا بیان ۳۵۵
عشق و محبت کی مختلف اقسام ۳۵۶
اربابِ محبت کے طبقوں کا بیان ۳۵۹

لطیفہ ۴۰: پرہیز گاری، دنیا سے بے رغبتی، اور تقویٰ کا بیان ۳۶۴

لطیفہ ۴۱: توکل، تسلیم ورضا اور روزی کمانے کے بیان میں
اس لطیفے میں خوف اور امید کا ذکر بھی ہے ۳۶۷
اربابِ توکل کی تمثیل میں ایک حکایت ۳۷۱

لطیفہ ۴۲: خواب کی تعبیر کا بیان ۳۷۵
طرح طرح کے خوابوں کا ذکر ۳۷۶

لطیفہ ۴۳: بخل، سخاوت، رزق اور ذخیرہ کرنے کے بیان میں ۳۷۸

لطیفہ ۴۴: ریاضت ومجاہدے کا بیان اور سعادت وشقاوت کی وضاحت ۳۸۱

لطیفہ ۴۵: رسم ورواج، خوشگوار مزاج اور معاملات کا بیان ۳۸۹

لطیفہ ۴۶: حسن اخلاق، غصہ، شفقت اور معاملات سے متعلق وعظ ونصیحت ۳۹۳

لطیفہ ۴۷: مومن ومسلم کے بیان میں ۴۰۱
ایک شخص کا ذکر جس نے حضرت قدوۃ الکبراؒ کی غیبت کی ۴۰۳

لطیفہ ۴۸ : نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی تفصیل نیز بعض اختلافی پینے کی چیزوں کا بیان ۴۰۵
پینے کی مختلف چیزوں کا بیان ۴۰۹
دہلی کے ایک دانشمند کا قصہ ۴۱۰
کافروں سے مشابہت کا ذکر ۴۱۰

لطیفہ ۴۹ : امامت کی معرفت، تولاّ اور تبراّ کی وضاحت اور ترکِ تعلقات نیز تعلقات اور موانع کا بیان ۴۱۲
تولاّ اور تبرّا کا ذکر ۴۱۳
دنیا سے تعلق اور موانع کا بیان ۴۱۴

لطیفہ ۵۰ : نفس، روح اور قلب کی معرفت کا بیان نیز اس میں روحوں کے قبض ہونے، فرشتوں کے ظاہر ہونے اور موت کی تمنا کرنے کا ذکر ہے ۴۱۶
ارواح کی ملاقات کا ذکر ۴۲۰
مومن کے قلب کی خوبی ۴۲۱
موت کا ذکر ۴۲۱
روح قبض ہونے کی تکلیف کا ذکر ۴۲۲

لطیفہ ۵۱ : طبل و علم اور زنبیل پھروانے کا بیان ۴۲۵
ساداتِ سبزوار کے معمول کے مطابق روز عاشور کا ذکر ۴۳۱

لطیفہ ۵۲ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک نسب اور کسی قدر پاک سیرت کا بیان ۴۳۴
پہلا شرف۔ رسول علیہ السلام کے نسب کا بیان ۴۳۵
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب گرامی ۴۳۶
دوسرا شرف۔ رسول علیہ السلام کی ولادت کا بیان ۴۳۸
تیسرا شرف۔ ولادت مبارکہ کے بعد بعض حالات کا ذکر ۴۴۴
چوتھا شرف۔ آپ ﷺ کا کفار سے جہاد کرنے اور آپ کی حفاظت کرنے والوں کے ناموں کا بیان ۴۵۱
غزوۂ احد ۴۶۲

دوسرے غزوات ۴۷۲
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حج اور عمرے کا ذکر ۴۷۴
چھٹا شرف۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کے بیان میں ۴۷۷
ساتواں شرف۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارک اور ظاہری اوصاف کا ذکر ۴۷۸
آٹھواں شرف۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معنوی اوصاف کا ذکر ۴۷۹
نواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان ۴۸۸
دسواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا ذکر ۴۹۲
گیارہواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کا ذکر ۴۹۴
بارھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کا ذکر۔ ۴۹۵
تیرھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچاؤں اور پھوپیوں کا ذکر ۴۹۸
چودھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں، خادموں، آزاد خدمت گزاروں، قاصدوں، کاتبوں اور رفیقوں کا ذکر ۵۰۰
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصدوں کا ذکر ۵۰۲
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے والوں کا ذکر ۵۰۲
پندرھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے جانوروں اور مویشیوں کا ذکر ۵۰۲
سولھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا بیان ۵۰۳
سترھواں شرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسلحہ اور لباس کا ذکر۔ ۵۰۵
لباس اور آثار کا ذکر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کے دن چھوڑا ۵۰۶
امام حسنؓ اور حسینؓ کی اولاد کا ذکر اور ان میں سے بعض کے سلسلۂ نسب کا بیان ۵۰۷
شعبۂ اوّل۔ حضرت زید بن حسنؓ کا ذکر ۵۰۸
شعبۂ دوم۔ حسن مثنیٰ کی اولاد کا ذکر ۵۰۹
شعبۂ سوم۔ عبداللہ محض کا ذکر ۵۱۰
ابی عبداللہ الحسین شہید کی اولاد کا ذکر ۵۱۵
شعبۂ اوّل، امام زین العابدین کی اولاد ۵۱۵
سلسلہ ساداتِ نوربخشیہ ۵۱۷

شعبہ دوم۔ امام محمد باقر کی اولاد ۵۱۹
شعبہ سوم۔ امام جعفر صادق کی اولاد ۵۱۹
شعبہ چہارم۔ امام موسیٰ کاظم کی اولاد ۵۲۰
امام علی رضا، رضی اللہ عنہ کی اولاد ۵۲۳
شعبۂ پنجم۔ امام محمد تقی کی اولاد ۵۲۳
شعبۂ ششم۔ امام علی ہادی کی اولاد ۵۲۳
شعبۂ ہفتم۔ امام حسن ذکی کی اولاد کا ذکر جو گیارہویں امام تھے۔ ۵۲۴
شعبۂ ہشتم۔ امام محمد بن الحسن کے ذکر میں ۵۲۵

لطیفہ ۵۳: خلفائے راشدین، بعض صحابہ اور تابعین نیز بارہ اماموں کے ذکر میں ۵۲۶
تذکرہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۲۶
تذکرہ دوم۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۳۰
تذکرہ سوم۔ رافضیوں کے فرقے پر عذاب کا ذکر ۵۳۳
شیخینؓ کی توہین کرنے والے شخص کا چہرہ مسخ ہو جانا ۵۳۳
کتاب فتوحات میں شیخین کی کرامات کا ذکر ۵۳۵
تذکرہ چہارم۔ حضرت امیر المومنین عثمان بن عفانؓ کے مناقب کا بیان ۵۳۶
تذکرہ پنجم۔ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰؓ کے مناقب ۵۳۹
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے عجیب و غریب اعجاز ظاہر ہونے کا ذکر ۵۴۱
خوارج پر عذاب کا ذکر ۵۴۶
تذکرہ ششم۔ امام حسن رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۴۶
تذکرہ ہفتم۔ امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۴۹
تذکرہ ہشتم۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۵۳
تذکرہ نہم۔ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۵۴
تذکرہ دہم۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۵۵
تذکرہ یازدہم۔ امام موسیٰ رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۵۷

تذکرہ دوازدہم۔ حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۵۹
تذکرہ سیزدہم۔ حضرت امام محمد تقی رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۶۱
تذکرہ چہاردہم۔ حضرت امام علی نقی رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۶۳
تذکرہ پانزدہم۔ حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ کے مناقب ۵۶۴
معصومین کا ذکر ۵۶۵
صحابہ اور تابعین ۵۶۶
سعید بن عمر بن زید بن نفیلؓ ۵۶۶
عباد بن بشرؓ اور اسید بن حضیر ۵۶۷
ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ ۵۶۷
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ۵۶۷
عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ۵۶۸
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ۵۶۸
عمران حصین رضی اللہ عنہ ۵۶۸
سلمان بن فارس رضی اللہ عنہ ۵۶۹
سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ ۵۶۹
طفیل بن عمر دوسی رضی اللہ عنہ ۵۷۰
حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ۵۷۰

لطیفہ ۵۴: ان بعض شعرا کا ذکر جو صوفیۂ صافیہ اور طائفہ عالیہ کے مشرب کا ذوق رکھتے تھے ۵۷۱
رودکی ۵۷۲
حکیم سنائی غزنویؒ ۵۷۵
شیخ فریدالدین عطارؒ ۵۷۸
شیخ شرف الدین مصلح بن عبداللہ سعدی شیرازیؒ ۵۸۰
شیخ فخر الدین ابراہیم المعروف بہ عراقیؒ ۵۸۱
امیر حسینیؒ ۵۸۴

شیخ اوحد الدین اصفہانیؒ ۵۸۵
افضل الدین خاقانی ۵۸۶
حضرت نظامی گنجویؒ ۵۹۰
شیخ کمال خجندی قدس سرہ ۵۹۱
مولانا محمد شیریں المعروف بہ مغربی قدس سرہ ۵۹۲
شمس الدین محمدن الحافظ ۵۹۲
سلطان الشعرا امیر خسرو دہلویؒ ۵۹۲
مشہور شاعر حسن سجزیؒ ۵۹۵

لطیفہ ۵۵ : چند کرامات کا بیان جو حضرت قدوۃ الکبراؒ سے بعض لوگوں کی نسبت ظاہر ہوئیں ۵۹۸
پہلی کرامت قصبہ چانڈی پور بڑہر میں شیخ زاہد کی ولایت کا سلب ہونا ۵۹۸
دوسری کرامت- نظام آباد کے قریب گاؤں میں مسلمانوں کی دولت ہنود کو بخشنا ۵۹۹
تیسری کرامت۔ شیخ نصیر الدین کے تغافل کے سبب جون پور کے قریب موضع سرس کا جلنا ۶۰۰
چوتھی کرامت۔ دریائے ٹونس کے کنارے قصبے کا ویران ہونا ۶۰۰
پانچویں کرامت- بمقام کالپی ۶۰۱
چھٹی کرامت-صوبہ گجرات کے قصبے دمرق میں حضرت قدوۃ الکبراؒ کے غضب کے باعث آگ لگنا ۶۰۱
ساتویں کرامت- آپ کا قصبہ کو بدکلی میں پہنچنا اور آپ کے حکم سے دریا کا اپنی طغیانی سے باز رہنا ۶۰۲
آٹھویں کرامت۔ پیر بیگ کے لشکر میں گھاس کاٹنے والے کو کعبے میں پہنچانا اور عرفہ سے آواز آنا ۶۰۲
نویں کرامت- احمد آباد میں پتھر کی تصویر میں جان ڈالنا اور گل خنی کے حوالے کرنا ۶۰۳
دسویں کرامت- امیر خسرو کے بیٹے کو جو کند ذہن تھا، آنِ واحد میں بے مثل شاعر بنا دینا ۶۰۴
گیارہویں کرامت-سیّد علی سے متعلق جنہوں نے خطاب جہاں گیری پر اعتراض کیا تھا ۶۰۵
بارہویں کرامت- احمد آباد میں اظہار تصرف قیلولے میں چھوٹی انگلی کا تکلم کرنا اور مسئلے کا جواب دینا ۶۱۱
تیرہویں کرامت- روم میں شیخ الاسلام رومی کو غیبت کرنے کی سزا ملنا ۶۱۲
چودھویں کرامت۔ روم میں بادشاہ کے خاص محل کا، جس نے حضرت نور العین کی غیبت کی تھی سزا پانا ۶۱۳
پندرہویں کرامت- اٹھارہ پشتوں تک اولاد کے لیے وعدہ کہ ان کے دشمن مقہور ہوں گے ۶۱۳

لطیفہ ۵۶ : زبدۃ الآفاق سیّد عبدالرزاق کو مقام اور ولایت تفویض کرنے
اور فرزندی کے شرف سے قبول کرنے کا ذکر ۶۱۵
حضرت نور العینؒ کی مدتِ عمر کا ذکر ۶۱۸
نواب سیف خاں کے اودھ کے گاؤں اور ایک لاکھ تنکے نذر کرنے اور آپ کے قبول نہ فرمانے کا ذکر ۶۲۱
اکابر کی اولاد کی تعظیم کا ذکر ۶۲۲

لطیفہ ۵۷ : اودھ کے علاقے، قلعہ جائس، قصبہ ردولی اور اس کے نواح میں اشرفی پرچموں
اور گرامی جھنڈوں کا نزول۔ اس علاقے کے باشندوں کی نسبت کرامات کا صدور اور مسند عالی
سیف خان، حضرت قاضی رفیع الدین اور حضرت شمس الدین اودھی کے معتقد ہونے کا ذکر۔ ۶۲۵
خطہ اودھ میں پہلا مقام روح آباد ۶۲۵
مقام دوم قصبہ ردولی میں مولانا کریم الدین صاحب سے ملاقات اور حضرت گنج شکرؒ کے حجرے میں چلہ کاٹنا ۶۲۶
مقام سوم پالہی مؤعرف روضہ گاؤں اور کوبرادہ کے قریات کا دورہ ۶۲۷
مقام چہارم قصبہ انہونہ، سیہہ اور سدھور میں قیام ۶۲۹

لطیفہ ۵۸ : بعض دعاؤں اور اسمائے اعظم کی تشریح، تعویز کے خانوں میں قاعدے کے مطابق عدد بھرنا،
توریت کی ابتدائی سورۃ کا بیان جو دعائے بشمخ کے نام سے مشہور ہے نیز افسون و تعویذ اور اسی طرح
کی دیگر چیزوں کے فوائد کا بیان ۶۳۰
دعائے حمیدی اور مریخ کو تسخیر کرنے کا عمل ۶۳۱
اسم یا عظیم کے شرف کا بیان ۶۳۳
اسم اکتیّس ۶۳۴
بارہ اسم اسرار جو انجیل کی فاتحہ ہے ۶۳۵
دعائے بشمخ معہ موکل کا بیان ۶۳۵
عرش و کرسی، ملایک و منازل، حرف و اسم اعظم کی وضع کا بیان ۶۳۸
علمِ تکسیر کا تھوڑا سا ذکر ۶۴۱
بعض دواؤں کے فوائد کا ذکر جو حاجات، صحت اور تکلیف کے لیے مفید ہیں۔ ۶۴۵

استقرارِ حمل ۶۴۶
بعض ہندی منتر.. ۶۴۷
افسون عقرب (بچھو کا منتر) ۶۴۷
خونی امراض کو دفع کرنے والی دوائیں ۶۴۸
برائے مقصد برآری ۶۴۸
دعا و حرز ابو دجانہ ۶۴۹
بیمار کی صحت کے لیے ۶۶۰
دفع بویسی یعنی بواسیر خونی یا بادی دور کرنے کے لیے ۶۶۰
دفع نتائی ۶۶۰
بادصرع یعنی مرگی کے لیے ۶۶۰
نارو کے دفعیہ کے لیے ۶۶۱
خوف دفع کرنے کے لیے ۶۶۱
بستہ آدمی کے لیے ۶۶۱
بخار دفع کرنے کے لیے ۶۶۲
گھر سے بلا دور کرنے اور خوش حالی کے لیے ۶۶۲
پیشاب پاخانہ جاری کرنے کے لیے ۶۶۲
بچوں کو نظر بد سے حفاظت ۶۶۳
زہر کا اثر ختم کرنے کے لیے ۶۶۳
بھاگے ہوئے غلام کے لیے ۶۶۳
عورت پر قادر ہونے کے لیے ۶۶۳
عورت کا دودھ بڑھانے کے لیے ۶۶۴
ہاتھی اور گھوڑے کی صحت کے لیے ۶۶۴

لطیفہ ۵۹: حضرت قدوۃ الکبراؒ کی رحلت کے ایام میں فیض و فضل الٰہی کا نزول ۶۶۵

ملائکہ، رجال الغیب اور بعضے اولیا کا تجہیز و تکفین کے لیے حاضر ہونا ۶۶۵
حضرت قدوۃ الکبراؒ کی خدمت میں اوتاد، ابدال اور دیگر اہل خدمت کا حاضر ہونا ۶۶۷

لطیفہ ۶۰ : حضرت قدوۃ الکبرا کے بعض کلماتِ اشفاق جو آپ نے قدوہ الآفاق سید حاجی عبدالرزاق اور ان کی اولاد اور بعض بڑے خلفا کے حق میں فرمائے۔ تمام مریدوں، فرزندوں، معتقدوں اور خاص و عام مخلصوں پر آپ کے الطاف کا ذکر ۶۷۵

خاتمہ کتاب ۶۷۹

اَلآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لاَخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلاَ ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لطائفِ اشرفی

حصّہ دوئم

ملفوظات

امام العَارفین زبدۃ الصَالحین غوث العَالم محبوب یزدانی

مخدوم حضرت میر اوحد الدّین سُلطان سَیّد اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ،

جامع ملفوظات

حضرت نظام یمنی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

پروفیسر ایس ایم لطیف اللہ

مدیر وناشر

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر مُسلم کمرشل بینک لمیٹڈ پاکستان

خلفیہ مجاز مخدوم لمشائخ حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانیؒ

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکارِ کلاں کچھوچھ شریف انڈیا

لطائفِ اشرفی

حصّہ دوئم

مدیر و ناشر	نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی
طابع	اوکھائی پرنٹنگ پریس، کراچی
کمپیوٹر کمپوزنگ	احمد گرافکس، کراچی
بار اوّل	جون ۲۰۰۲ء
تعداد	۵۰۰
قیمت	
کتاب ملنے کا پتہ	انور ہاشم۔اشرفی انٹر پرائزز ڈی ۱۰۸ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا۔کراچی ۷۵۹۵۰ پاکستان فون: ۶۳۴۴۶۰۵ فیکس: ۶۳۴۴۷۹۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

اَلآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ

سنو! بلاشبہ اللہ کے اولیاء کو نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لطائفِ اشرفی

حصّہ سوئم

ملفوظات

امام العَارفین زبدة الصَالحین غوث العَالم محبوب یزدانی

مخدوم حضرت میر اوحد الدّین سُلطان سَیّد اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ

جامع ملفوظات

حضرت نظام یمنی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

پروفیسر ایس ایم لطیف اللہ

مدیر وناشر

نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر مُسلم کمرشل بینک لمیٹڈ پاکستان

خلفیہ مجاز مخدوم لمشائخ حضرت سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانیؒ

سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکارِ کلاں کچھوچھ شریف انڈیا

لطائفِ اشرفی

حصّہ سوئم

مدیر و ناشر	نذر اشرف شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی
طابع	اوکھائی پرنٹنگ پریس، کراچی
کمپیوٹر کمپوزنگ	احمد گرافکس، کراچی
بار اوّل	جون ۲۰۰۲ء
تعداد	۵۰۰
قیمت	
کتاب ملنے کا پتہ	انور ہاشم۔اشرفی انٹر پرائزز ڈی ۱۰۸ بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا۔کراچی ۷۵۹۵۰ پاکستان فون: ۶۳۴۴۶۰۵ فیکس: ۶۳۴۴۷۹۵

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

تعارف ترجمہ لطائف اشرفی جلد دوم، سوم

الحمدللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمدن النبی الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے تقریباً ۲۳ سال کے عرصے میں لطائف اشرفی کا مکمل ترجمہ کروانے کی میری دیرینہ خواہش کی تکمیل فرمائی جس کے لیے میں اس کا نہایت شکرگزار ہوں۔

تقریباً چھ سو سال کے عرصے میں خاندانی علما و مشائخ اور زبان داں حضرات کے ہوتے ہوئے یہ کام اللہ رب العزت نے اس عاجز بندے کے ذریعے کروایا جس کے لیے اس کا شکریہ ادا کرنا ممکن ہی نہیں۔

یہ کام حضرت مخدوم اعلیٰ میر سید اوحدالدین سید اشرف جہانگیری سمنانی ثم کچھوچھوی قدس سرہ العزیز کی روحانی سرپرستی، حضرت سرکار کلاں سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ کے فیضان نظر وخصوصی توجہات اور موجودہ سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ کچھوچھ شریف حضرت سید محمد اظہار اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ، کی ہمت افزائی کے باعث ممکن ہوا جس کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔

میں جناب پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

میں جناب اقبال شکور صاحب (گلف آپڈیکل کمپنی دبئی والے) کا شکریہ ادا کرنا بھی ضرور سمجھتا ہوں جنہوں نے اس ترجمہ کو منظر عام پر لانے میں تعاون فرمایا۔

میں جناب پروفیسر لطیف اللہ صاحب کا بھی شکرگزار ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب کی دوسری جلد کا آسان اور عام فہم ترجمہ کیا اور جہاں جہاں وضاحت کی ضرورت محسوس کی وہاں فٹ نوٹ میں وضاحت بھی کردی۔

میں جناب پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی قادری صاحبکا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے نہایت باریک بینی اور جانفشانی سے اس ترجمے پر نظر ثانی فرمائی اور پروف کی اصلاح فرمائی۔

آخر میں جناب نصر اللہ قادری صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بھرپور خدمات انجام دیں۔

خصوصیات

پہلی جلد میں لطیفہ نمبر ۱ سے لطیفہ نمبر ۲۰ تک کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے جبکہ اس دوسری جلد میں لطیفہ نمبر ۲۱ سے لطیفہ نمبر ۳۸ تک کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

اس جلد میں مسئلہ اختیار و قضا و قدر، شریعت وطریقت و وحدت، توبہ، ارکانِ اسلام کی حکمتیں، عقائد باطلہ وفرقِ باطلہ کا رد،

عجائب روزگار، طریق طعام وضیافت، اعتکاف وخلوت اور وظائف صبح وشام ونوافل کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔جس کے مطالعے سے قاری کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور وہ اپنے اعمال وعقائد کی اصلاح کر سکے گا۔

خصوصیات جلد سوم:

تیسری جلد میں لطیفہ نمبر ۳۹ سے لطیفہ نمبر ۶۰ تک کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔اس میں عشق،تقوی وزاہد،توکل وخوف و رجا، تعبیر خواب، بخل وسخاوت، مجاہدہ وریاضت، رسوم خلق، مزاح و معاملہ، وعظ ونصیحت، مومن ومسلم، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، امامت، تیرا وتولا، نفیس و روح وقلب، علم وطبل، سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ذکر صاحبہ و تابعین، ذکر صوفی شعراء، کرامات قدوۃ الکبریٰ، حضرت سید عبد الرزاق کو تفویض مقام، حضرت قدوۃ الکبریٰ کے اسفار، اعمال وتعویذات، ایام رحلت اور کیفیات بوقت رحلت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص لطائف اشرفی کا مکمل ترجمہ اپنے مطالعے میں رکھے گا تو اسے پیر کامل کی صحبت میسر آئے گی اور وہ مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی ثم کچھ چھوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے روحانی فیوض و برکات سے مستفیض ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عاجز کی کوششوں کو قبول فرمائے۔اس کتاب کے پڑھنے والوں کو بامراد کرے۔ امین بجاہ سید المرسلین سیدنا محمدن النبی الکریم

بندۂ خدا عاجز واحقر العباد

شیخ محمد ہاشم رضا اشرفی

بروز پیر ۳ جون ۲۰۰۲ء ربیع الاول ۱۴۲۳

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

نذر اشرف

الحمد للہ کہ لطائف اشرفی کے باقی ماندہ چالیس لطائف کا ترجمہ بھی مکمل ہوگیا ہے اور جلد ہی زیور طبع سے آراستہ ہو کر ناظرین کی آنکھیں روشن کرے گا۔ لطائف اشرفی کو برصغیر کے فارسی ملفوظات میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ ملفوظات کا یہ تفصیلی مجموعہ سرچشمۂ اہل بصیرت بھی ہے۔ گنجینہ علم و عرفان بھی ہے اور انسانی زندگی کے رموز، حسن اور سلیقے کی کلید بھی ہے۔ بزرگوں کی ہر بات بزرگانہ انداز کی حامل ہوتی ہے۔ گہری معنویت کی حامل ہوتی ہے اور انسانی کردار و اخلاق کی تشکیل میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ دل بیدار اور چشم بینا کا مشاہدہ کچھ اور ہوتا ہے۔ عفت قلب و نظر کا تقاضا کچھ اور ہوتا ہے یہ باتیں ہی کچھ اور ہیں۔ اولیائے کرام اپنے مشاہدوں اور تجربوں کو اس دلاویز انداز سے بیان کردیتے ہیں کہ وہ ساری دنیا کے انسانوں کے لیے مشعل راہ بن جاتے ہیں۔ پڑھنے والے پڑھتے ہیں۔ فیض حاصل کرتے ہیں۔ غور کرنے والے بات کی تہہ تک پہنچنے اور موتی رولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عمل کرنے والے عمل کرتے ہیں اور دین و دنیا میں سرخرو ہوتے ہیں۔ بزرگوں کے ملفوظات فیض جاریہ ہیں۔ جس کا جی چاہے فیض اٹھائے اور اپنی عاقبت سنوارے۔ لطائف اشرفی کا فیض بھی فیض دائمی ہے مگر اب اس سے استفادہ کرنے میں دو مشکلات حائل ہوگئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ مبسوط کتاب فارسی میں ہے۔ فارسی نسخہ ۱۸۷۸ء میں دلّی سے شائع ہوا تھا اور اب نایاب ہے۔ ملک کے بعض کتب خانوں میں یہ نسخہ موجود ہے لیکن استفادہ کرنے والے برائے نام ہیں کیونکہ فارسی کی روایت برصغیر سے رخصت ہوچکی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کا اردو میں ترجمہ نہیں ہوا۔

بعض بزرگوں نے لطائف اشرفی کے اردو ترجمے کی طرف بھی توجہ کی تھی۔ حکیم شاہ سید نذر اشرف نے ۹ لطائف کا ترجمہ کیا۔ مشیر احمد کاکوروی نے اختصار کے ساتھ ترجمہ کیا۔ یہ تلخیص دو جلدوں میں شائع ہوئی تاہم مکمل ترجمہ منظر عام پر نہ آسکا۔ علمی سہل انگاری۔ مترجموں کے فقدان اور مالی وسائل کی کمی کے اس دور میں مکمل ترجمے کی اشاعت امر محال معلوم ہوتی تھی لیکن ایک باہمت انسان نے اس مہم کو سر کرنے کا بیڑا اُٹھایا اور امر محال کو بڑی خوش اسلوبی سے ممکن بنادیا۔ شاید ایسے ہی لوگوں کے لیے مردے از غیب بروں آید و کارے بکند کی نوید صحیح معلوم ہوتی ہے۔

شیخ المشائخ۔ نذر اشرف شیخ ہاشم رضا صاحب مدظلہ العالی سلسلہ اشرفیہ کے گل سر سبد ہیں۔ پاکباز، پاک نہاد، صاحبِ عرفان و آگہی۔ اپنے سلسلے کے بزرگوں پر جان چھڑکنے والے۔ دوسرے سلاسل کے بزرگوں کی عزت و تکریم کرنے

والے۔ سراپا لطف و کرم، درویشانہ آہنگ اور اخلاق کے حامل۔ محبت اور عقیدت کے پیکر۔ جو بھی ان کی بارگاہ میں حاضر ہوگیا حلقہ بگوش بن گیا۔ شیخ صاحب قبلہ کو دیکھ کر ہنستے ہوئے چنبیلی کے ڈھیر کا خیال آتا ہے۔قریب جائیں تو چنبیلی کی بھینی بھینی خوشبو سے مشام جہاں معطر ہوجاتا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ، انداز میں روحانی طمانیت، گفتگو میں حکیمانہ بذلہ سنجی اور مزاج میں غیر معمولی شفقت اور فیاضی۔ لطائف اشرفی جیسی ضخیم اور دقیق کتاب کا ترجمہ اور اشاعت بڑا مشکل کام تھا لیکن شیخ صاحب نے اپنے شیوخ کی الفت بے پایاں کی دُھن میں اس مشکل کام کو آسان بنالیا۔ پہلے بیس لطائف کا ترجمہ شائع ہوچکا ہے۔ اہل علم اور صاحب دلوں میں مقبول ہوچکا ہے۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ اس پہلی جلد کی اشاعت میں شیخ صاحب کو کیسے کیسے مرحلوں سے گزرنا پڑا ہے۔ کام رک گیا تو رک گیا لیکن شیخ صاحب کے عزم نے رکے ہوئے کام کو پوری تندہی سے ازسرنو جاری کردیا۔ اللہ والوں کے کام ایسے ہی ہوتے ہیں۔ کسی کے روکے رکتے نہیں ہیں۔

باقی ماندہ چالیس لطائف کے ترجمے کے لیے شیخ صاحب قبلہ نے راقم الحروف کے مشورے سے پروفیسر لطیف اللہ کی خدمات حاصل کی تھیں۔ پروفیسر لطیف اللہ فارسی کے عالم اور ملفوظات کے تراجم کے ماہر ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ انہوں نے یہ کام بھی بہت دل لگا کر اور بڑی محنت سے انجام دیا ہے۔ترجمہ بڑا رواں اور سلیس ہے۔ ایک مفید کام لطیف اللہ صاحب نے یہ بھی کیا ہے کہ معلوماتی حواشی لکھ کر مجموعے کی افادیت میں اضافہ کردیا ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ ترجمے کے لیے لطیف اللہ صاحب کا انتخاب بھی شیخ صاحب قبلہ کی نگاہ نکتہ شناس کا لطیف اشارہ ہے۔ یہ ہر کارے اور ہر مردے والی بات نہیں ہے۔

راقم الحروف اگرچہ شیخ صاحب کا دیرینہ شناسا ہے لیکن صحیح معنوں میں نیازمندی کا سلسلہ اسی ترجمے سے مستحکم ہوا۔ راقم ترجمے، کمپوزنگ، تصحیح اور بعض دوسرے مرحلوں سے ذاتی طور پر آشنا ہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ شیخ صاحب قبلہ کی بشاشت، طمانیت اور رجائیت ہر مرحلے میں نمایاں رہی۔ نہ کوئی اضطراب، نہ بے چینی، نہ گھبراہٹ۔ ہر مرحلے میں راضی برضا رہنا اور ہر مشکل لمحے میں مسکراہٹیں بکھیرنا شیخ صاحب کا طرہ امتیاز ہے۔ آج کے بے چین دور میں شیخ صاحب کی اس طمانیت سے نجانے کتنے بے چین اور ذہنی طور پر پریشان لوگوں نے سکون اور طمانیت کی راہ پر چلنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

علامہ اقبال نے ایک جگہ کہا ہے ''وہ سوداگر ہوں میں نے نفع دیکھا ہے خسارے میں۔'' دنیاوی اور مالی اعتبار سے لطائف اشرفی کی اشاعت خسارے کا سودا ہے لیکن اس خسارے میں جو منافع ہے اُسے اہل دل بخوبی محسوس کرسکتے ہیں۔ شیخ صاحب نے لطائف کے ترجمے کی اشاعت پر عمر عزیز کے چوبیس برس اور لاکھوں روپے صرف کیے ہیں اور جو نیک نامی حاصل کی ہے وہ خسارے کا نہیں منافعے ہی منافعے کا سودا ہے۔ 'اُنہیں کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیادٗ۔ اس مبارک سعی میں سلسلے کے بعض احباب مثلاً جناب شاہ نصر اللہ قادری اشرفی اور محبّ مکرم سیّد معین الدین کاظمی نے بڑی لگن سے شیخ

صاحب کی معاونت کی ہے۔ میں نے خلوص، محبت اور لگن کے ایسے مظاہرے کم دیکھے ہیں۔ بات یہ ہے کہ محبت کی باتیں محبت والے ہی جانتے ہیں۔ شیخ صاحب محبت والے بزرگ ہیں۔ اہل محبت کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور اُنہیں اپنے عہد اُلفت میں شریک کر لیتے ہیں۔ لطائف اشرفی کے اُردو ترجمے کی اشاعت حیرت انگیز کارنامہ ہے۔ اپنے اسلاف کے کارناموں کو منظر عام پر لانا اور اُنہیں عام انسان کی رہبری، آگاہی اور سلامت روی کے لیے روزمرہ کی زندگی کا جزو بنا دینا انسانیت کی سچی خدمت ہے۔ بارگاہ رب العزت سے شیخ صاحب کو اس خدمت پر جو اجرعظیم بھی حاصل ہوگا اُس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے تاہم اس گراں قدر خدمت پر وہ برصغیر کے لاکھوں قارئین کے دلی شکریے کے بھی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ ہمیں ان کی ذات گرامی سے فیض حاصل ہوتا رہے۔ حضرت سلطان جیؒ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو بھی عالم محبت میں کمال کو پہنچا اُس کا کام بن گیا۔ میری رائے میں شیخ صاحب قبلہ نے اپنے جذبہ خدمت و محبت سے اپنا کام بنالیا ہے۔ کاش یہ سعادت ہم لوگوں کو بھی حاصل ہو جائے۔

۹ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ
۲ مئی ۲۰۰۲ء

بندہ بارگاہ محبوبی
اسلم فرخی

تکمیل آرزو

الحمدللّٰہ والصلوٰۃ و السلام علی سیدنا محمد النبی الکریم و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، سرکار دو عالم ﷺ کے لطف و نوازش اور بزرگان سلسلہ عالیہ اشرفیہ کے فیض و عطا سے لطائف اشرفی کی دوسری اور تیسری جلدیں جو چالیس لطائف کے ترجمے پر مشتمل ہیں مکمل ہوکر اشاعت کی منزلوں سے گزر رہی ہیں۔ الحمد للہ کہ اس عاجز کی چوبیس سالہ خواہش دیرینہ اور جہد مسلسل کی کامیابی اور خوش اسلوبی سے تکمیل ہوگئی۔ یہ عاجز جو جسمانی اعتبار سے لاچار اور ناتواں ہوگیا ہے فیض اشاعت لطائف سے زندگی اور توانائی کی ایک نئی لہر اپنے کمزور جسم میں محسوس کر رہا ہے اور 'شادم از زندگی خویش کہ کارے کر دم' کی روح افزا کیفیت سے سرشار ہے۔ اس بندہ عاجز کے لیے یہ امر باعث امتنان وتشکر ہے کہ یہ کار بزرگ حضرت مخدوم میر سیّد اوحد الدین اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ العزیز کی روحانی سرپرستی۔ سرکار کلاں حضرت سیّد محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ کے فیضان نظر، خصوصی توجہ اور موجودہ سجادہ نشین خانقاہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف حضرت سیّد محمد اظہار اشرف اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کی ذاتی دلچسپی، حوصلہ افزائی اور ہمہ وقت رہنمائی کے ذریعے ممکن ہوسکا ہے۔ ان بزرگوں کے فیض، ہدایت اور رہ نمائی کے لیے یہ بندہ عاجز سراپا سپاس ہے۔ جو کچھ حاصل ہوا۔ جو کچھ ہے سب انہیں بزرگوں کا فیض ہے۔ اللہ تعالیٰ فیض کے ان سرچشموں کو ہمیشہ برقرار رکھے۔

سہولت کے خیال سے دوسری جلد میں لطیفہ نمبر اکیس سے نمبر اڑتیس تک کا ترجمہ شامل ہے۔ تیسری جلد میں انتالیسویں لطیفے سے ساٹھویں لطیفے تک کا ترجمہ ہے۔ اس طرح ساٹھ لطائف کے ترجمے کو تین جلدوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تا کہ قاری کو کتاب کے مطالعے میں زحمت نہ ہو۔

اس کتاب کی اشاعت وترتیب کے سلسلے میں ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب نے گراں قدر مشورے دیے یہ عاجز ان کے لیے ڈاکٹر صاحب کا بے حد سپاس گزار ہے۔

اس موقعے پر میں اپنے ہمدم دیرینہ اقبال شکور صاحب (گلف آپٹکل۔ دبئ) کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اقبال بھائی کے ہمہ جہتی تعاون سے یہ ترجمہ قارئین تک پہنچ رہا ہے۔ پروفیسر لطیف اللہ صاحب نے چالیس لطائف کا بڑا رواں اور آسان ترجمہ کیا ہے اور بڑے مفید حواشی تحریر کیے ہیں۔ میں ان کا بطور خاص شکر گزار ہوں۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصرالدین صدیقی قادری نے پروف پڑھنے میں تعاون کیا۔ میں ان کا بھی شکر گزار ہوں۔

شاہ نصر اللہ قادری اشرفی اور سیّد معین الدین کاظمی نے اس کام کی تکمیل میں جس بھرپور انداز سے اس عاجز کی مدد کی ہے اُس کا شکریہ رسمی الفاظ میں ممکن نہیں۔ ان کے پرخلوص تعاون کی اہمیت کو دل محسوس کرتا ہے اور محسوسات قلب کو بیان کرنا آسان نہیں۔

آخر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ جو کوئی لطائف اشرفی کے مکمل ترجمے کا مطالعہ کرتا رہے گا تو گویا وہ پیر کامل کی صحبت باکرامت میں رہے گا اور اُسے مخدوم سیّد اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمۃ و الرضوان کے روحانی فیض و برکات حاصل ہوتے رہیں گے۔

یہ بندہ عاجز اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ اقدس و اعلیٰ میں دست بدعا ہے کہ اس کی کوششوں کو شرفِ قبولیت حاصل ہو اور اس بابرکت مجموعہ ملفوظات کے قارئین شادو بامراد رہیں۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین سیّدنا محمد النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

بندہ بارگاہ اشرفی

نذر اشرف۔ شیخ ہاشم رضا اشرفی